



قال النبي ﷺ اصحاب البدع كلاب اهل النار



اولياء کی نظر میں

ترتیب و تالیف

مولانا غلام غوث آربانوی

شعبہ نشر و اشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال، بلاک نمبر ۲، کراچی پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۶۵۶ فون: ۴۶۸۲۱۰

اولیاء کی نظر میں

۲

بدعتی

نام کتاب: بدعتی اولیاء کی نظر میں۔

مؤلف: غلام غوث آربانوی دیوبندی

تعداد: ایک ہزار

تاریخ اشاعت: ربیع الثانی (۱۴۲۲ھ) جولائی (۲۰۰۱ء)

قیمت:

جامعہ عربیہ (حسن العلوم)

وَاحْسِنِينَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ (الأتوبة)

﴿ملنے کا پتہ﴾

شائع کردہ شعبہ نشر و اشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال، بلاک نمبر ۲، کراچی پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۶۵۶

﴿انتساب﴾

مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے نام جس نے بدعت اور بدعتی کے خلاف علم جہاں بلند کر کے امت مسلمہ کو بدعت کی نحوست سے بچانے میں اہم کردار ادا کیا، نیز توحید و سنت اور ختم نبوت کے خلاف ہر اٹھنے والی سازشوں کا سینہ سپر ہو کر مقابلہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اس مرکز توحید و سنت کی حفاظت فرما کر اس کے سایہ کو ہمارے سروں پر تا دیر قائم اور دائم رکھے۔ آمین

خاک پائے علماء دیوبند
احقر غلام غوث آر بانوی دیوبندی
۲۰ صفر (۱۴۲۲) بروز منگل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

﴿رائے گرامی﴾

قاطع شرک و بدعت شیخ التفسیر و الحدیث

حضرت مولانا سید عبدالستار شاہ صاحب، کوئٹہ

الحمد لله و كفى و سلام على عباده الذين اصطفى.

دین کے نام پر بے دینی شرک و بدعت پھیلانے والے اخوان الشیاطین نے ہر زمانہ میں بے علم و سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ بنانے اور کتاب و سنت کی روشنی سے بے بہرہ بنانے میں کوئی کمی نہیں کی مگر سنت اللہ یہی دیکھنے میں آتی ہے کہ اہل زیلع و بدعت اصحاب شرک و ضلالت کی تحریفات کے مکمل مدلل جواب دینے کے لئے اللہ تعالیٰ ہر زمانہ اہل حق و یقین پیدا فرماتے رہے ہیں۔ الحمد للہ ہر گمراہی و ضلالت کا تعاقب علماء دیوبند حاملان کتاب و سنت کا امتیازی شان اور خصوصی برکت رہی ہے

زیر نظر رسالہ مؤلفہ جناب حضرت مولانا غلام غوث آربانوی مدظلہ اس سلسلے کی کڑی ہے اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کے مساعی و خدمات قبول فرما کر اس کی زندگی دراز فرمائے اور مزید اس قسم کی خدمات کی انجام دہی کی توفیق عطا فرمائے۔

سید عبد الستار شاہ

مدیر جامعہ رحیمیہ سرکی روڈ کوئٹہ

﴿ رائے گرامی ﴾

فاضل دیوبند حضرت مولانا عزت اللہ صاحب، مستونگ
حامداً و مصلیاً اما بعد:

”بدعتی صوفیا کی نظر میں“ نظر سے گزری جو درحقیقت بدعتی اندھوں کے لئے روشنی کی حیثیت کا

حامل ہے۔ بدعت نحوست سے لبریز ایک زہر کا پیالہ ہے۔ جو کہ بدعتی کو مہلک روحانی امراض میں مبتلا کر کے بر
بادی کے کنارے تک پہنچا دیتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام مسلمانوں کو بدعت سے بچا کر سنت
نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے اور اللہ تعالیٰ مؤلف کو اجزاء خیر دے اور رسالہ کو ذریعہ ہدایت
عامہ بنائے۔

احقر عزت اللہ

خطیب جامع مسجد مستونگ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوَةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیْدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خَاتِمِ النَّبِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنْ الْمُشْرِكِیْنَ مِنَ الدِّیْنِ فَرَقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیْعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ

فَرَحُوْنَ ط

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اصْحَابُ الْبِدْعِ كِلَابٌ اَهْلُ النَّارِ. (جامع صغیر)

بدعت ایک ایسی بری چیز ہے جس کی مذمت قرآن اور حدیث میں صراحت کیساتھ موجود ہے اور

جسے بدعت کی بیماری چمٹ جائے وہ شر

بدعتی کہلاتا ہے۔ شریعت نے بدعتی کے وجود کو سنت مقدسہ کے لئے خطرہ قرار دیکر بدعتی سے ہر ممکن بچ کر رہنے کی

تلقین اور تاکید کی ہے۔ اولیاء امت نے بھی ہمیشہ بدعتی سے

نفرت کرنے اور دور رہنے کا درس دیا ہے۔ بدعتی کی مذمت میں اولیاء کرام کے چند اقوال پیش کیے جا رہے ہیں

اللہ تعالیٰ ہمیں اولیاء کرام کے اقوال پر عمل

کرنے کی توفیق بخشے۔

﴿بدعتی کی شناخت﴾

ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بدعت زدہ چہروں کی چند نشانیاں ذکر کر دی جائیں تاکہ ان کی پہچان میں

کوئی دشواری پیش نہ آئے مندرجہ ذیل علامات

حامل شرعاً بدعتی کہلاتا ہے۔

(۱) اہل توحید (علماء دیوبند اور ہر کٹر دیوبندی) کی عداوت اور کینہ سے ان کا بھرا ہوا ہوگا سینہ۔
(۲) عرسوں کا دلدادہ اور اس میں شرکت کے لئے بے تاب۔

(۳) مروجہ میلاد یعنی جشن بدعات کے موقعہ پر علماء حقہ (دیوبندی) کیخلاف زہرا گلنا، کچھڑ

اچھالنا۔

(۴) مروجہ صلوٰۃ و سلام قبل یا بعد از اذان جو کہ بدعت قبیحہ ہے کو عشق رسول مقبول ﷺ کی

علامت قرار دینا۔

(۵) بدعت ساز فیکٹری کی ایجاد شدہ مروجہ حیلہ اسقاط پر اصرار، جو کہ بدعتی کا سدا بہار آمدنی کا

ذریعہ ہے۔

(۶) بعض علاقوں میں بعد دفن میت اذان علی القبر جیسی بدعت میں مبتلا ہونا۔

(۷) رسم گیارہویں کے شوقین اگر گیارہویں کا دودھ ہاتھ نہ آئے تو مزید بے چینی اور اضطراب

لاحق ہو۔

(۸) اذان کے وقت آنحضرت ﷺ کا نام نامی اور اسم گرامی سن کر بجائے درود شریف پڑھنے

کے انگوٹھے چومنا جس کا شریعت میں

کوئی اصل نہیں باقی جو روایات اس بارے میں پیش کی جاتی ہیں وہ سب موضوع اور من گھڑت ہیں۔

(۹) نماز جنازہ کے بعد متصل اجتماعی دعا کرنا جو کہ مکروہ اور بدعت ہے۔

(۱۰) اپریشن شدہ آنکھوں پر جو سبز رنگ کی پٹی رکھی جاتی ہے اس رنگ کی پگڑی سر پر رکھنا، تلک

عشرہ کاملہ، ان علامات کے حامل لوگ

مولوی اور نقلی پیر کی شکل میں سادہ لوح مسلمانوں کو بدعت اور شرک کی کشتی پر سوار کرا کر تباہی اور بربادی کی طرف

رواں دواں ہیں۔

﴿بدعتی کی دعا قبول نہیں ہوتی﴾

حضرت ابراہیم بن ادہم نے فرمایا کہ تارک سنت (بدعتی) کا دل مرجاتا ہے اور مردہ دل کی دعا

قبول نہیں ہوتی۔

﴿وضاحت﴾

قبولیت دعا کی شرائط میں سے اہم شرط صدق مقال اور اکل حلال بھی ہے۔ بدعتی کا خانہ ساز فیکٹری

کی بدعات خود مجموعہ اکاذیب اور جھوٹ کا

پلندہ ہے تو صدق مقال نہ رہا اور بدعتی اکثر و بیشتر حرام کھانے کا عادی ہوتا ہے۔ مثلاً نذر، نیاز غیر اللہ گیارہویں کا

دودھ، عرس اور میلے کے موقعہ پر تیار شدہ

کھانا وغیرہ ان کی مرغوب غذائیں ہیں جو کہ شرعاً حرام ہیں۔ تو حرام، خور کی دعا کیسے قبول ہو۔ دل کی اصلی زندگی

توحید اور سنت سے وابستگی میں ہے۔ جب توحید و سنت

سے دل و دماغ خالی ہو تو مردہ ہی شمار ہوتے ہیں۔

﴿بدعتی کی مدد کرنا جائز نہیں﴾

حضرت فضیل فرماتے ہیں۔

مَنْ أَعَانَ صَاحِبَ دَعَاةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ.

ترجمہ جس نے بھی بدعتی کی مدد کی پس تحقیق اس نے مدد کی سلام کے منہدم کرنے پر۔

﴿وضاحت﴾

اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی کی مدد کرنا، خواہ مولوی کی صورت میں ہو یا جعلی اور نقلی پیر کی شکل میں ہو۔ ایسا گناہ ہے کہ کوئی مدد کرے ایسے شخص کی جو اسلام اور دین متین کو نقصان دینے اور اسلام کی بنیادیں اکھیڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غرضیکہ بدعتی کی سرپرستی اور مدد کرنا گویا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور سنت مقدسہ کو مٹانے کے مترادف ہے۔

﴿حضرت فضیلؒ کی بدعتی سے کمالِ نفرت﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا:

لَا نَأْكُلُ عِنْدَ الْيَهُودِيِّ وَ النَّصْرَانِيِّ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَكُلَ عِنْدَ صَاحِبِ بَدْعَةٍ اقْتَدَى بِهَا
النَّاسُ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: میں یہودی اور نصرانی کے ہاں کھانا کھاؤں تو یہ مجھے بہت پسند ہے اس سے کہ میں کسی بدعتی کے ہاں کھانا کھاؤں کیونکہ یہود، نصاریٰ کے ہاں کھانا کھانے میں لوگ میری اقتداء نہیں کریں گے اس لئے کہ یہود اور نصاریٰ اسلام کے بدترین دشمن ہیں۔ بدعتی کے ہاں کھانا کھانے کی صورت میں لوگ میری اقتداء کر کے گمراہ ہو جائیں گے۔

﴿وضاحت﴾

کسی یہودی اور نصرانی کے یہاں کھانا بھی بہت گناہ ہے۔ مگر یہ برائی متعدی نہیں بلکہ کھانے والے کی ذات تک محدود ہے مگر بدعتی کے یہاں کھانا ایک متعدی برائی ہے جس کا اثر دوسرے لوگوں پر پڑے گا۔

﴿بدعتی کو سلام نہ کرو﴾

مرشد الموحدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا کہ نہ بدعتی کے پاس بیٹھو اور نہ ہی بدعتی کو سلام کرو اور نہ اس کا جنازہ پڑھو۔ نہ ہی عید مبارک کہو۔ اس لئے کہ بدعتی کا مذہب جھوٹا ہے۔ (غیثہ)

﴿وضاحت﴾

دیکھئے حضرت جیلانیؒ کو بدعتی سے کتنی نفرت ہے کہ ان کو سلام تک کہنے کو بھی گوارا نہیں کرتے ہیں۔ عرسوں اور مروجہ میلاد کے شائقین بدعتی جو ہر ماہ کی گیارویں کو بلاناغہ دودھ کے لوٹے درلوٹے حضرت شیخ جیلانیؒ کی ایصالِ ثواب کے حیلے و بہانے پر شیر مادر سمجھ کر ہضم کر جاتے ہیں۔ حضرت شیخ جیلانیؒ کی نگاہوں میں کتنے ذلیل اور حقیر ہیں کہ ان بدعتیوں کو سلام کرنا بھی حضرت شیخ کونا گوار ہے۔ آخر یہ بدعتی ان کی نظر میں ذلیل کیوں نہ ہوں کہ بدعتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ تعلیمات کے مقابلہ میں بدعات کو رواج دینے کی کوشش میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔ سنت کے مقابلہ میں بدعت کو لانا اور بدعت کی ترویج کرنا ناقابل معافی جرم ہے۔ اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو سنت پر پابندی سے چلنے کی توفیق دے اور بدعت کی نحوست اور بدعتی کی رفاقت سے محفوظ رکھے۔

﴿بدعتی کا جنازہ نہ پڑھو﴾

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں۔ جو شخص بدعتی کی نماز جنازہ پڑھے اس پر ہمیشہ خدا کا غضب ہی غضب رہے گا یہاں تک کہ توبہ نہ کرے۔ (اعتصام شاطبی)

﴿وضاحت﴾

بدعتی جب کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نافرمان اور گستاخ ہے تو اس کیلئے مغفرت کی دعا بے سود اور چہ معنی دارد اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی خواہ مولوی کی شکل میں ہو یا جعلی پیر کی صورت میں اس کے جنازہ میں شرکت درست نہیں خدا نخواستہ اگر غلطی اور لاعلمی کی وجہ سے شریک بھی ہوا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے آئندہ بدعتیوں اور مشرکوں کے جنازہ میں شریک نہ ہونے کا پختہ عزم کرے۔

﴿بدعتی کی تعظیم حرام ہے﴾

امام ربانیؒ نے فرمایا کہ بدعتی کی تعظیم کرنا اسلام کو گرانے کا سبب ہے۔ (مکتوبات امام ربانی)

﴿وضاحت﴾

امام موصوفؒ نے ایک حدیث کا مفہوم پیش فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے:

مَنْ وَقَرَ صَاحِبِ بَدْعَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَىٰ هَدْمِ الْإِسْلَامِ

لہذا موجودہ زمانہ میں رسم گیارہویں اور مروّجہ میلاد نماز جنازہ کے بعد متصل دعا جیسی گمراہ کن بدعات کو رواج دینے والے بدعتی مولوی اور نقلی پیر قابل اہانت ہیں نہ کہ قابل تعظیم اس وقت بدعتی گروپ بدعات کی ترویج اور نقالی چورمچائے شور کی طرح کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں بدعت اور بدعتی کی نفرت کا بیج بودے۔

﴿بدعتی کی دوستی سے عمل کا ضائع ہونا﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا۔

مَنْ أَحَبَّ صَاحِبَ بَدْعَةٍ أَحْبَطَ اللَّهُ عَمَلَهُ وَآخَرَ جُورَ الْإِسْلَامِ مِنْ قَبْلِهِ (سقالات صوفیہ)

ترجمہ: جو شخص بدعتی سے دوستی رکھے اللہ تعالیٰ اس کے نیک اعمال کو ضائع فرمادیتے ہیں۔ اور اس

کے دل سے اسلام کی نورانیت کو نکال دیتے ہیں۔

﴿وضاحت﴾

اگر کوئی اپنے نیک اعمال کو ضائع ہونے سے بچانا چاہتا ہے تو بدعتی کی دوستی سے پرہیز اور اجتناب

کرتا رہے۔ بلکہ بدعتی کی نفرت کو دل میں جگہ دے۔ تاکہ اعمال صالحہ اور دل کی نورانیت باقی اور بچا رہے۔

﴿ بدعتی کے ساتھ بیٹھنے کی ممانعت ﴾

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔

لَا تُجَالِسُ صَاحِبَ بَدْعَةٍ فَإِنَّهُ يَمْرُضُ قَلْبَكَ. (اعتصام شاطبی)

ترجمہ: بدعتی کیساتھ نہ بیٹھو کہ اس کے ساتھ بیٹھنا تمہارے دل کو بیمار کر دے گا۔

﴿ وضاحت ﴾

بدعتی کی ہم نشینی کے سبب روحانی مہلک بیماری چمٹ جانے کا خطرہ ہے۔ خدا نخواستہ روحانی بیماری

چمٹ گئی اور بلا توبہ موت آگئی تو ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔ اس لئے بدعتی کیساتھ نشست و برخاست نہ ہونا چاہئے۔

ہم نشینی کی وجہ سے اگر یہ روحانی بیماری لگ بھی گئی تو کسی روحانی معالج (دیوبندی) سے توحید کا ذوداثر ٹیکہ

لگوائے۔ اور فوری شفا یاب ہو جائے۔ انشاء اللہ۔ اس بارے میں حضرت فضیلؒ کا قول ہے۔

أَحِبُّ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَاحِبِ بَدْعَةٍ حِصْنٌ مِنْ حَدِيدٍ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: میں چاہتا ہوں کہ میرے اور بدعتی کے درمیان لوہے کا قلعہ حائل ہو جائے۔ حضرت

فضیل بن عیاضؒ کے اس قول کا مقصد اور منشا یہ ہے کہ نہ میں بدعتی کے ہاں جاسکوں اور نہ ہی بدعتی میرے پاس

آسکے۔

﴿ بدعتی کو دیکھنا بے نوری لاتا ہے ﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا۔

نَظَرَ الْمُتَوَكِّلِينَ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ جِلَاءَ الْقَلْبِ وَ نَظَرَ الرَّجُلِ إِلَى صَاحِبِ الْبِدْعَةِ يُورِثُ الْعَمَى.
(مقالات صوفیہ)

ترجمہ: ایک مؤمن کا دوسرے مؤمن کو الفت اور محبت سے دیکھنا دل کو روشن بنا دیتا ہے اور آدمی کو بدعتی کو دوستی اور عقیدت سے دیکھنا اندھا پن اور بے نوری لاتا ہے۔

﴿وضاحت﴾

اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی کو احترام کی نگاہوں سے دیکھنا کو ردی اور اندھا پن کا سبب بنتا ہے۔ اگر کسی کو دل کی روشنائی مطلوب اور مقصود ہو تو پھر کسی بھی بدعتی کو خواہ پیر کی شکل میں ہو یا مرشد اور سید کی صورت میں عقیدت اور محبت کی نظر بھر کر نہ دیکھنا چاہئے۔ خدا نہ کرے اگر کسی بدعتی پیر سے بیعت کر لی ہے تو اس بیعت کو توڑنا واجب اور ضروری ہے۔ بیعت کا ارادہ کرتے وقت صحیح العقیدہ (دیوبندی) مرشد کی تلاش لازمی اور ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ بدعتی پیروں کی رفاقت اور ہم نشینی سے تمام مسلمانوں کو بجائے۔

﴿بدعتی رحمت سے دور﴾

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔

صَاحِبُ الْبِدْعَةِ لَا يَزِدَادُ اجْتِهَادًا صَوْمًا وَ صَلَوةً إِلَّا اِزْدَادَ مِنْ اَللّٰهِ بَعْدًا. (اعتصام)
ترجمہ: بدعتی آدمی روزہ، نماز میں جتنا ہی زیادہ کوشش و محنت کرتا ہے۔ اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

﴿وضاحت﴾

خدا کی رحمت سے دوری کیوں نہ ہو جب بدعتی بد بخت نے اللہ تعالیٰ کی طرف نازل شدہ احکامات یعنی قرآن و حدیث میں ترمیم و اضافہ (بدعت) کر کے خدا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کو مول لیا

ہے۔ اور خدا کے نافرمان خدا کی رحمت سے دور ہی ہوا کرتے ہیں۔

﴿بدعتی والے راہ کو بدلنا چاہئے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرماتے ہیں۔

إِذَا رَنْبَتْ مُبْتَدِعًا فِي طَرِيقٍ فَخُذْ فِي طَرِيقٍ آخَرَ.

ترجمہ: جب تو کسی بدعتی کو ایک راستہ پر دیکھے تو اس راستہ کو بدل کر دوسرا راہ اختیار کر لے۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کا مقصد یہ ہے کہ بدعتی کی دوستی نیز اس کیساتھ ہمسفر ہونے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔

کہ یہ بھی سبب نقصان دینی اور سبب فساد عقیدہ بھی بن سکتا ہے۔ اور یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ بدعتیوں نے توحید و سنت کے اندر یعنی دین اسلام میں جو ترمیم و اضافہ کر کے ایک نیا راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔ تم اس راستہ پر ہرگز نہ چلو۔ کیونکہ بدعتی کا کسی بھی قسم کا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔ جیسا کہ آج کل مبتدعین نے مروجہ میلاد، مروجہ صلوة و سلام قبل یا بعد از اذان مروجہ حیلہ اسقاط وغیرہ جیسی بدعات گھڑ کر ایک نیا راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔

﴿کسی مسلمان کو بدعتی کی طرف بھیجنا منع ہے﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔

مَنْ آتَاهُ رَجُلٌ فَشَاوَرَهُ فَقَصَّرَ عَمَلَهُ فُذِّلَ لَهُ عَلَى مُبْتَدِعٍ فَقَدْ غَشَّ الْإِسْلَامَ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: جس کے پاس کوئی مشورہ کی غرض سے آیا اور اس نے اس شخص کے کام میں سستی کی اور اس

کو بدعتی کے پاس بھیجا تو اس نے اسلام کی ساتھ دھوکہ بازی کی۔

﴿وضاحت﴾

اس آدمی کا فرض بنتا تھا کہ اگر وہ خود مشورہ دینے کا اہل نہیں تھا تو اس شخص کو بجائے کسی بدعتی کی طرف بھیجنے کے کسی صحیح العقیدہ (دیوبندی مسلک) شخص کی طرف بھیجتا تا کہ وہ آدمی بدعتی کی صحبت کی نحوست اور شامت سے محفوظ رہتا۔ نیز کیا بدعتی اور کیا اس کا مشورہ، مشہور مقولہ ہے کہ کیا پدی اور کیا اس کا شوربا، غرضیکہ کسی ناواقف شخص کو بدعتی کی طرف مشورہ وغیرہ کیلئے بھیجنا خیانت فی الاسلام کے مترادف ہے۔ خیانت فی الاسلام اس لئے کہ مشورہ لینے والا آدمی اس کی ایمانداری تو حید اور اسلام کو دیکھ کر آیا تھا مگر اس نے آنے والا آدمی کے اسلامی اعتماد کے متعلق دھوکہ دیا غلط بدعتی کی طرف بھیجنے کی وجہ سے۔

﴿بدعتی کو توبہ نصیب نہیں ہوتی﴾

حضرت ابو عمر شیبانی فرماتے ہیں کہ صاحب بدعت (بدعتی) کو توبہ نصیب نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ تو اپنی بدعت کے گناہ کو گناہ ہی تصور نہیں کرتا ہے تو توبہ کس سے کرے۔ (ضاطبی)

﴿وضاحت﴾

بدعتی اپنے تمام بدعات قبیحہ مذمومہ کو عین عبادت اور کارِ ثواب خیال کرتا ہے۔ بدعتی کے ہاں مروجہ جشن میلاد اسلام کا ایک جزو قرار پاتا ہے۔ حالانکہ کسی بھی آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ ﷺ اور آثار صحابہؓ سے اس جشن میلاد کا ثبوت نہیں ملتا۔ البتہ اس جشن میلاد کا غیر اسلامی حرکت اور بدعت ہونا قرآن، حدیث، آثار صحابہؓ اور اولیاء امت سے ثابت ہے۔ اس بارے میں ہماری تحریر کتابی شکل میں ’’محفل میلاد سنت یا بدعت‘‘ میں ملاحظہ فرمائیں۔ غرضیکہ بدعتی جب تمام بدعات کو کارِ ثواب سمجھتا ہے تو توبہ کس بات کی؟۔

﴿بدعتی سے نفرت سبب مغفرت ہے﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔

إِذَا عَلِمَ اللَّهُ مِنْ رَجُلٍ أَنَّهُ، مُبْخِضٌ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ رَجَوْتُ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُ وَإِنْ قُلَّ عَمَلُهُ فَإِنِّي أَرْجُو لَهُ لَأَنَّ صَاحِبَ السُّنَّةِ يَعْزِضُ لَهُ كُلَّ خَيْرٍ وَصَاحِبِ الْبِدْعَةِ لَا يَرْتَفِعُ لَهُ إِلَى اللَّهِ عَمَلٌ وَإِنْ كَثُرَ عَمَلُهُ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: جب کسی شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ حقیقت آجائے کہ یہ آدمی بدعتیوں کو مبعوض رکھتا ہے تو قوی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو بخش دے گا اگرچہ اس کے عمل تھوڑے کیوں نہ ہوں۔ تحقیق میں اس کی مغفرت کی امید رکھتا ہوں اس لئے کہ سنت کا متبع کی ہر نیکی اللہ تعالیٰ کی دربار میں پیش کی جاتی ہے۔ اور بدعتی کا کوئی بھی عمل بارگاہ خداوندی میں قبولیت کیلئے پیش ہی نہیں کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس بدعتی کے عمل زیادہ کیوں نہ ہوں۔

﴿وضاحت﴾

بدعت اتنی گندگی اور نحوست والی چیز ہے کہ بدعت کی نحوست سے کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کی دربار تک پہنچ بھی نہیں سکتا۔ بلکہ رائیگاں اور ضائع ہو جاتا ہے پھر بدعتی شخص اللہ تعالیٰ کے ہاں اتنا ناپسندیدہ اور مبعوض ترین ہے کہ اگر بدعتی کو کوئی نفرت کی نگاہوں سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔ حضرت فضیلؒ کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ بدعتی سے نفرت کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کرا کے ابدی نجات حاصل کیجئے۔

﴿بدعتی پر کوئی اعتبار نہیں﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔

وَ صَاحِبُ بُدْعَةٍ لَا تَأْتِيهِ عَلَى دِينِكَ وَلَا تُشَاوِرُهُ فِي أَمْرِكَ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: بدعتی کو اپنے دینی معاملہ میں امین نہ بناؤ یعنی دینی کاموں میں بدعتی پر کوئی بھروسہ اور اعتبار نہ کرو۔ اور نہ اپنے کسی دوسرے کام میں اس سے مشورہ لو۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ پیشوا اور مقتدی بننے کی صلاحیت بدعتی کے اندر ہے ہی نہیں لہذا بدعتی کو اپنا پیرومرشد بنانا یا کسی ازلی بد بخت بدعتی کو اپنا استاد بنانا درست نہیں۔ اور نہ ہی بدعتی سے کوئی دینی مسئلہ پوچھنا چاہئے۔ اسی طرح دنیوی امور میں بھی بدعتی سے مشورہ لینا درست نہیں کیونکہ بدعتی نحوست سے لبریز وہ ایک خالی مجسمہ بلا روح کی حیثیت قرار پا چکا ہے۔

﴿بدعتی کیساتھ بیٹھنے میں اندھا پن کا خطرہ﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا۔

وَلَا تَجْلِسْ إِلَيْهِ (ای اهل البدعة) فَمَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ وَرَثَةُ اللَّهِ لِلْعَمَى. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: بدعتی کی صحبت اور مجلس اتنا خطرناک ہے کہ جو مسلمان ان کے مجلس میں نشست و برخاست اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ایمانی بصیرت چھین لیتے ہیں۔ دنیا میں جس طرح نابینا شخص کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تو اسی طرح جو شخص دل کا اندھا ہوگا اس کو بھی آخرت کی بھلائی اور برائی نظر نہیں آتی۔ مسلمان موحد کو چاہئے کہ بدعتی کی مجلس سے کوسوں میل دور بھاگ کر دل کے اندھے پن سے اپنے آپ کو بچائے۔ خدا نخواستہ بدعتی کی مجلس سے اجتناب نہ کرنے کی وجہ سے دل کے اندھا پن ہو تو آخروی زندگی تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گی۔

یارب کریم و رحیم اپنے فضل و کرم سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو بدعتی کی مجلس سے بچا کر دور رکھ بلکہ ان کی مجالس کی نفرت ہمارے دل و دماغ میں ڈال دے۔ آمین۔ یارب العالمین۔
﴿بدعتی کیساتھ اٹھنا بیٹھنا نفاق کی علامت ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا:

وَ عَلاَمَةُ النِّفَاقِ اَنْ يَقُوْمَ الرَّجُلُ وَ يَقْعُدُ مَعَ صَاحِبِ بَدْعَةٍ. (مقالات صوفیہ، ماخوذ از حلیہ)
ترجمہ: اور نفاق کی نشانی یہ ہے کہ آدمی کسی بدعتی کے پاس اٹھتا بیٹھتا ہو۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان اپنے آپ کو نفاق سے بچانا چاہتا ہے تو بدعتی کی مجالس اور رفاقت سے دور رہے۔ کیونکہ ان کیساتھ بیٹھنے سے نفاق جیسی خطرناک بیماری چمٹ جائی گی۔ جو ہر طرح مہلک اور تباہ کن ہے۔

﴿بدعتی مصیبت کی نشانی ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرمایا کرتے تھے۔

مِنْ عَلاَمَةِ الْبَلَاءِ اَنْ يَكُوْنَ الرَّجُلُ صَاحِبِ بَدْعَةٍ.

ترجمہ: مصائب آنے کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی ازلی بد بخت بدعتی بن جائے۔

﴿وضاحت﴾

چونکہ رحمت اور فضل خداوندی کا سبب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سنت ہے اور بدعات مصائب اور بلاؤں کے سبب ہیں۔ بدعتی جب سنت طریقتہ کو چھوڑ کر زندگی بسر کرے گا تو یقیناً مصیبتوں اور بلاؤں کا شکار ہوگا۔ یہی حال آج کل کے بدعتیوں کا ہے کہ کبھی نہ کبھی کسی بدعت کی مصیبت میں گرفتار اور پھنسے ہوئے ہیں۔

آخر میں بارگاہ خداوند کریم و رحیم میں بصدعجز و انکساری دست بدعا ہیں۔ کہ ہماری مختصر محنت کو قبول فرما کر ذریعہ ہدایت اور ہمارے لیے ذریعہ نجات اخروی بنائے۔ آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ، وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ
أَجْمَعِينَ .

احقر غلام غوث آربانوی دیوبندی
خادم حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مدرسہ مفتاح العلوم مستونگ
و خطیب جامع مسجد سردار محمد زمان خان صاحب محمد شہی
کلی محمد شہی مستونگ بلوچستان۔

(صفر ۱۴۲۲ھ، ۲۰۰۱ء)

